Item Code: 955 Participant Code: 201

بھوک نے نفرت کے فاصلے کو مٹا دیا۔

صبح کا وقت تھا..

دور دور سے پھیلے ہوئے کھیت - ہرے بھرے
کھیت - ہوا میں لہلہاتے ہوئے پودے - چہل پہل
رونے والے چڑھیاں - کوڑے کچڑے لینے والے مشکل رکھنا
والے - چھوٹی چھوٹی دکانوں - وہاں ایک بڑا میدان
تھا - اس دوڑتے ہوئے کھیلنے والے بچوں - سڑکوں
کے کنارے چھوٹی گھروں - اس گاؤں کا نام تھا مسید نواس
وہاں رہنے والے ایک آدمی تھا سلام -
وہ ایک سیدھا سادہ آدمی تھا - وہ ایک
نیک آدمی تھا - ہر وقت ان کی چہرے میں ایک
خوبصورت مسکرانا لگی تھی - سب کو وہ اچھی طرح
سلوک دیتی ہے - چھوٹی بچوں کو ان کو بہت پسند
تھا - کیوں کی جب کبھی بھی وہ ان کام کے
بعد واپس آتے تو ان کے پاس اس بچوں کو دینے کے
لئے کچھ بھی ہوتا ہے - وہ اس گھروالوں اور گاؤں والوں
کو بہت پیار کرتی تھی -

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

سلیم کی گھر میں ان کا بیوی اور دو بچے ہوتے ہے - ان کا بیوی کا نام فاطمہ تھا - افضل اور فیضان تھا ان کی بچوں کا نام -

سلیم کے گھر کے بیچ میں رہنے والے ایک آدمی تھا پول - وہ ایک غصّہ والہ آدمی تھا - ان کو مسلمانوں کو پسند نہیں تھا - ان کی گھر میں ایک بیٹا تھا - ان کا نام روش تھا - روش اور افضل ایک ہی کلاس میں پڑھتی رہتی تھی - لیکن کیا آپ کی پتا ان کی بیٹا تھا وہ افضل کو بات نہیں کرتا تھا -

وہ ہر دن افضل کو صفا کرتی تھی - ان کی سفید کپڑے میں وہ بورا پانی اور مٹی لگتی ہے - ان کی کتابوں میں بھی میدانوں اور پیڑوں کی اونچ بھی لگتی ہے ان کی کھانا میں وہ کوڑ کیڑے ڈالتے ہے - افضل ہر دن روتے ہوئے گھر واپس جاتا ہے - فاطمہ اور سلیم کو بھی دکھ ہوگئی - کیوں اس چھوٹے بچے کی دل میں نفرت ہوتا ہے - ؟ - وہ سوچنے لگی -

لیکن وہ پول کو اس بات پر سوال کرنا اور لڑائی کرنا نہیں کرتا تھا -

جیسے پول سلام کو بھی کئی طرح ظلم کرتی ہے۔
وہ سب کی وہ ظلم سلام کی سر پر پورا پانی
رکھتی ہے۔ جیسے کئی طرح ظلم کرتی ہے۔
لیکن سلام کچھ نہیں کیا۔
وہ دکھ ہوئے گھر میں واپس گئی۔ اس وقت سکول
کی کنارے پول ان کی گاڑی پر آکر ان کو
دوستوں کو کہکر مضا کرنے لگی۔
سلام دل میں کہنے لگی
"او رب کیوں وہ میرے پاس جیسے کرتے ہے۔"
سلام گھر میں پہنچا۔
"کیا ہوا شوہر! کیوں آپ کا کپڑے میں
کوڑے کچڑے ہوتے ہے" - فاطمہ نے پوچھا۔
"کچھ نہیں میری پیار"
"آج بھی وہ ان کے پانی برستی ہے کیا۔
صبر کرنے کو ہمارا رب ہم کو فل
دے دونگا"
سلام گھر میں دو بلی رہتی تھی۔ ایک دن
وہ صبح میں اٹھ کر دیکھا تو وہ بہت دکھ ہوگئی۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 955 Participant Code: 201

دونوں مر گئی تھی ۔ ان کی پاس ایک پلیٹ [plate]
میں کچھ کھانا رہ تھا ۔ لیکن اس کھانا وہ دینا نہیں
تھا ۔ وہ ان کو کھانا دینا دوسرا پلیٹ [plate]
میں تھا ۔ ان کو سمجھ گیا کہ یہ بولی کی کام ہے ۔
وہ رونے لگی ۔۔۔
"یا رب ان کو ہی کیوں ایسا کیا ہے ۔۔؟"
کچھ مہینے گزر گئی ۔۔۔
[illegible]
وہ دیکھا کہ ایک بارش کا زمانہ ۔ اس کا گاؤ
اندھیرا میں ہونے لگی ۔ دو دن ہو ان کو خوب پانی
ملی ۔ خوب بارش برسنے لگی ۔
رات کا وقت ۔
سب کچھ سونے لگی ۔ اسی وقت ایک خوب
آواز سننے لگی ۔ وہ گاؤں والوں بہت ڈر سے سونے سے
اٹھا ۔ وہ گھر کی باہر آ کر دیکھا تو سب لوگوں
دوڑتی رہتی ہے ۔
سب بڑا آواز سے کہنے لگی ۔۔
"پانی پہاڑ سے دوڑ کر پانی آتا ہے ۔۔"

سلام جلدی سے فاطمہ اور بچوں کو اٹھاکر
دوڑ دوڑنے لگی۔ وہ کچھ دور جاتا وہ پول کو
پار کیا۔

”پول کو نہیں دیکھا تھا، فاطمہ؟“

”جی ہاں، لیکن وہ آپ کو ختم کرتے ہوئے
کاموں تو بھول ہی گیا“۔ فاطمہ نے کہا۔

”نہ پھر ایسا نہیں کہوں۔ میں وہاں دیکھا
تو میں آؤ۔ تم جاؤ۔ بچوں کو دیکھو۔

”کہاں بھی یہ کہکر سلام دوڑتی ہوئی جاتی
ہے۔

”تم کہاں جاتا ہے“۔ روتے ہوئی فاطمہ کہنے لگی۔
لیکن وہ کچھ نہیں سنایا۔

پہاڑ سے پانی بہت زیادہ آتی ہوئی ہے۔
وہ دوڑتے ہوئی پول کی گھر کی پاس
پہنچا۔ وہ دیکھا ان کی گھر کی دروازے پر
ایک بیٹھی کو ایک پیاسی دیکھ آنے لگی۔
سلام اسی دیکھ کر وہاں سے دوڑ کر۔

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 955 Participant Code: 201

وہ گھر کی روسائی کی پانی چلا - وہ کس طرح
اس ~~دروزہ~~ دروازہ کھل کر ان گھر کی باہر لائی گئ -
اور گھر کی باہر آتے وقت پانی آنے لگی -
وہ ان میں بہت ہونے لگی - ~~پول سکی بوڑھی~~
ان کو ایک پیڑ کچی میں لگتی ہے - پول کی بوڑھی
بیوی اس پانی کے ساتھ بہتی ہوئی -
پانی آتا روکے جاتے تو وہ ایک سکول گھ میں
جایا - وہاں تھا پر کاؤ والوں - پول بہت دکھ
ہو گئ - اب بھی وہ سالم کو کچھ نہیں بولا -
سالم سکول پہنچنے تو وہ اپنی بیوی بچوں
کو دیکھنے کے لئے ~~دوسرے~~ ~~دوسرے~~ اس سکول کی
دوسرے عمارتوں میں گئ -
وہ دن گزر گئی -
اس سکول میں رہنے والے کا سب کچھ
ہو گئی - ان کی گھروں اور ان زندگی کی سب
کچھ دولت اس پانی لے گئے -
پول کی بوڑھی بیوی اور چھوٹے بیٹا بھی مر گیا
مر گئے - پول اکیلا ہو گئ -

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

وہاں رہنے والوں کو کھانا نہیں ملا - ان کا دوسرا
کپڑا نہیں تھا - وہ ایک بورا حالت میں تھا -
ان کا زندگی گزرنے کے لئے کچھ نہیں تھا -

~~اس دن شام کے وقت ببول~~

اس دن سلام اپنی بیوی کی دولت دونوں
بینک میں دیکر ملا پیسہ سے وہ کچھ ترکاری اور
کھانا کی چیزوں بیچنے لگی -
اس دن شام کی وقت ببول اداسی سے
سلام کی پاس آیا -
"سلام -- مجھے ماف کیجیے --- میں ایک بورا
آدمی ہے - میں آپکو کرتے بورے کاموں کو مجھے
میرا خدا بہت بڑا سزا دیتا ہے ---
میں اکیلا ہو گئی - ماف کیجیے سلام -- مجھے ماف
کیجیے --" وہ روتے ہوئے کہنے لگی -
اس سنکر سلام ان کو ان کے ساتھ
رہنے کہے -- اور کہا - "تم اکیلا نہیں میں
اپ کا ساتھ ہے -" اس دیکھ کر گاؤں والوں کی آنکھیں لال
لال ہونے لگی ----